طوفانی بارشوں سے شدید تباہی، دریاؤں میں سیلاب، ہلاکتیں 100 سے بڑھ گئیں، سیکڑوں مکانات منہدم

دوسرے روز 52افراد چھتیں گرنے، کرنٹ لگنے اور سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے لقمہ اجل بنے، راوی، چناب، ستلج اور جہلم میں اونچے سیلاب کا خطرہ، الرٹ جاری کردیا گیا، مظفرآباد کا زمینی رابطہ کٹ گیا

نالہ لئی بپھر جانے سے راولپنڈی کے نشیبی علاقے زیرآب، کئی مقامات پر 5فٹ پانی جمع ہوگیا، گھریلو سامان تباہ، دریائے سواں میں طغیانی، کچی آبادیاں بہہ گئیں، ہزاروں ایکڑ پر فصلوں کو نقصان، فوج طلب

راولپنڈی / لاہور / مظفرآباد (نیوز ایجنسیاں) آزاد کشمیر اور پنجاب بھر میں طوفانی بارشوں کے باعث تباہی کا سلسلہ جاری ہے اور دوسرے روز مزید 52افراد چھتیں گرنے، کرنٹ لگنے اور سیلابی ریلوں میں بہہ جانے سے لقمہ اجل بن گئے جبکہ درجنوں زخمی ہو گئے۔ دو روز میں ہلاکتیں 100 سے بڑھ گئیں، دریاؤں میں سیلاب کی وجہ سے سیکڑوں مکانات منہدم ہوگئے، راوی، چناب، ستلج اور جہلم میں اونچے سیلاب کا خطرہ ہے جس کے بعد الرٹ جاری کر دیا گیا، کئی علاقے بدستور سیلابی ریلوں کی زد میں ہیں، مظفرآباد کا زمینی رابطہ کٹ گیا، نالہ لئی بپھر جانے سے راولپنڈی کے نشیبی علاقے زیرآب آگئے کئی مقامات پر 5فٹ پانی جمع ہو گیا اور گھریلو سامان تباہ ہو گیا، دریائے سواں میں طغیانی سے کچی آبادیاں بہہ گئیں، ہزاروں ایکڑ پر کھڑی فصلیں تباہ اور متعدد مقامات پر پل ریلوں میں بہہ گئے جس کی وجہ سے شہروں کا آپس میں رابطہ منطقع ہو ہوا ہے جبکہ مواصلات کا نظام بھی درہم برہم ہے۔ کئی علاقوں میں امدادی کاموں کیلئے فوج طلب کر لی گئی ہے۔ دوسری جانب بھارت نے چناب میں 8لاکھ کیوسک کاریلہ چھوڑدیا ہے جس سے صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے۔ تفصیلات کے مطابق مون سون کی بارشوں کے نئے سلسلے کی تباہ کاریاں جمعہ کو بھی نہ رک سکیں جس کی وجہ سے مزید درجنوں افراد موت کے منہ میں چلے گئے اور سیکڑوں مکانات منہدم ہو گئے۔ جمعرات اور جمعہ کو ہونے والی طوفانی بارشوں سے راولپنڈی، جہلم اور چکوال میں 17افراد زندگی کی بازی ہار گئے جبکہ فصلوں اور املاک کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب نالہ لئی کے بپھرنے کے باعث ایک بار پھر راولپنڈی بارشی پانی میں ڈوب گیا۔ نشیبی علاقوں میں تین سے پانچ فٹ تک پانی آنے کے نتیجہ میں شہریوں کا سازوسامان ڈوب گیا جبکہ راولپنڈی کے مضافاتی علاقوں میں تباہی کے نتیجہ میں نہ صرف 10قیمتی جانیں ضائع ہوئیں بلکہ 100 سے زیادہ مکانات کو نقصان پہنچا۔ لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجہ میں راولپنڈی اور کوٹلی ستیاں کا زمینی رابطہ منطقع ہو گیا۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے